الشريف في اختلاف الأئمة الفقهاء رضي الله عنهم'' کا ہی ترجمہ ہے۔اصل کتاب کے تعارف میں مترجم لکھتے ہیں: ''......یہ کتاب دراصل قرآن وسنت کی روشنی میں تدوین فقہ اور مجتہدین کرام رحمہم اللہ تعالیٰ کی کتاب وسنت سے مسائل کے استنباط، طریقِ استدلال اور اس سلسلہ میں ان کی مساعی جمیلہ کی بہترین تصویر ہے۔ متقدمین علمائے امت کی ان قابل قدر اور بارآور مخلصانہ کوششوں کی اہمیت کو ختم یا کم کرنے کی ہر زمانے میں ناکام سعی کی گئی ہے۔اس زمانے میں بھی مسلمانوں کے بعض فرقے معدودے چند فقہی مسائل کے بارے میں قرآن وسنت سے تصادم یا انحراف کے بے بنیاد شبہات میں مبتلا نظر آتے ہیں۔کتاب کے مؤلف مدظلہ نے ان شبہات کے ازالے کی ایک کامیاب کوشش کی ہے۔''

اس قدر اہم اور مفید کتاب کا ترجمہ کرنا بھی ایک عظیم خدمت ہے، جس پر فاضل مترجم مبارک باد کے مستحق ہیں۔ پھر ترجمہ بھی اس قدر شاندار کہ معلوم ہی نہیں ہوتا کہ یہ ترجمہ ہے یا مستقل تصنیف۔کتاب کی بہترین اشاعت اور معیاری کمپوزنگ وسیٹنگ پر زمزم پبلشرز بھی تحسین وتبریک کے مستحق ہیں۔امید ہے اہل علم اس کتاب کی کما حقہ پذیرائی فرمائیں گے۔

فتاوی جات : کچھ عرصہ پہلے ''احمد سعید خان ملتانی'' نامی ایک شخص نے ''قرآن مقدس اور بخاری محدث'' کے نام سے ایک ''توہین نامہ'' لکھا، جس میں اس نے امام بخاریؒ کو ہدف طعن وملامت بنایا اور انتہائی گھٹیا اور نازیبا زبان استعمال کرتے ہوئے ان کی توہین وتذلیل کی اور بعض کبار محدثین امام زہریؒ، ابو حاتم رازیؒ وغیرہ حضرات پر بازاری لب ولہجہ میں نقد وجرح کی اور لعنتی، خائن، بے حیاء وغیرہ کے الفاظ لکھے۔ پھر اس پر ہی بس نہیں کی، بل کہ سرورکونین حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے پاک طینت صحابہ رضی اللہ عنہم کے خلاف بھی پلید زبان استعمال کرتے ہوئے ہرزہ سرائی کی۔جس پر مؤلف ملتانی کو کچھ عرصہ توہین مقدسات کی پاداش میں جیل کی ہوا بھی کھانا پڑی، مگر قانونی سقم کی وجہ سے وہ جلد ہی رہا ہو گیا، ''مؤلف ملتانی'' کی اس جسارت پر کئی علماء کی طرف سے تحریری جوابات بھی دیئے گئے، کچھ طویل، بعض مختصر بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، زیر نظر کتابچہ جو ملک بھر کے موقر فتویٰ اتھارٹی رکھنے والے گیارہ اداروں وجامعات کے اس ''توہین نامہ'' کے خلاف فتاوی پر مشتمل ہے، حضرت مولانا عبدالسلام صاحب نے اس خدمت کا بیڑہ اٹھاتے ہوئے ایک مفصل استفتاء مرتب کیا، جس میں مؤلف ملتانی کی بعض ہرزہ سرائیوں کی نشاندہی کی گئی، بطور حوالہ ساتھ میں اصل کتاب بھی ارسال کی گئی۔آخر بیسیوں ثقہ علماء کی تصدیقات بھی ''مؤلف ملتانی'' پر مہر ضلالت ثبت کرتی ہیں۔اس کتابچہ کو فاضل مرتب کے ''ادارہ تحریر جامعہ عربیہ اشاعت القرآن حضرو، اٹک'' نے شائع کیا ہے۔

بہترین طالب علم : تالیف: ابو معاویہ زین اللہ زین۔ناشر: دار القرآن والسنہ ساولڈھیر، مردان، سائز: 23×36/16۔صفحات: 151۔قیمت: درج نہیں۔

ایک مثالی طالب علم کو کن صفات و عادات کا حامل ہونا چاہئے، وہ کون سے آداب ہیں جن کو اختیار کرنے سے ایک طالب علم مستقبل کا رازی، غزالی، شیبانی، کشمیری و مدنی بن سکتا ہے۔ حصول علم کے شرائط وضوابط کیا ہیں، استاذ کے ساتھ طالب کا کیا رویہ ہونا چاہئے، استاذ و طالب علم کے باہمی رشتہ کس نوعیت کا ہے، اس بابت طالب علم کی کیا ذمہ داریاں ہیں......؟؟ ان تمام سوالوں کے جواب آپ کو زیر نظر کتابچہ میں ملیں گے...... مدارس، اسکول و کالج کے طلبہ کے لئے یہ انمول تحفہ ہے۔ امید ہے اس کا مطالعہ طلبہ کے لئے مشعل راہ ثابت ہوگا۔

کتاب کی کمپوزنگ وسیٹنگ میں سلیقہ مندی کی گنجائش ہے۔

قرآن میں کیا ہے؟ : **تالیف**: ابن غوری۔ **ناشر**: زمزم پبلشرز کراچی۔ **ضخامت**: 1109 صفحات پر مشتمل دو حصے، **سائز**: 23x36/16۔ **قیمت**: سادہ ایڈیشن 500، اعلیٰ ایڈیشن 900۔

محترم ابن غوری صاحب ایک معروف صاحب فکر اور درد دل رکھنے والے قلم کار ہیں۔ ہندوستان کے علمی حلقوں میں ان کا نام نہایت جانا پہچانا ہے۔ چبھتی ہوئی تحریر لکھنا اور چند الفاظ میں بڑے سے بڑے مضمون کو دل نشین انداز میں بیان کرنا انہی کا خاصہ ہے۔ زیر نظر کتاب بھی انہی کی علمی کاوش ہے۔ کتاب کا تعارف کرتے ہوئے حضرت مولانا ابوالحسن علی ندویؒ نے لکھا ہے: ''قرآن کے مضامین وافادات کو اردو داں حلقہ تک پہنچانے کی بہت سی قابل قدر کوششیں ہو چکی ہیں۔ اس سلسلے کی ایک کڑی جناب ابن غوری صاحب کی کتاب ''قرآن میں کیا ہے؟'' بھی ہے۔ موصوف نے سورۂ فاتحہ سے لے کر سورۂ انفال تک تفسیری افادات اس مجموعے میں شامل کئے ہیں۔ آیات وافادات کے انتخاب میں تذکیر ودعوت اور عبرت پذیری کا پہلو غالب ہے۔ احتیاط یہ برتی ہے کہ ترجمے اور تفسیری افادات اردو کی دو مستند تفسیروں معارف القرآن (مفتی محمد شفیع صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ) اور تفسیر ماجدی (مولانا عبدالماجد دریابادی رحمہ اللہ تعالیٰ) سے اخذ کئے ہیں۔ اس طرح یہ مجموعہ مضامین قرآن کا حسین گلدستہ بن گیا ہے۔''

فاضل مؤلف نے کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ پہلا حصہ سورۂ فاتحہ تا سورۂ عنکبوت، جب کہ دوسرا حصہ باقی سورتوں کے احکام، مضامین، وقائع، عبر، مواعظ وغیرہ پر مشتمل ہے۔ فاضل مؤلف کا اسلوب اس قدر سہل و عام فہم ہے کہ ایک ہی نظر میں سورت کا خلاصہ اور اس کے مضامین سے واقفیت ہو جاتی ہے۔ ان کی اردو شستہ، رواں اور ادبی چاشنی سے معمور ہے اور انداز بیان اتنا دل نشین ہے کہ پڑھنے والے کو اپنے ساتھ بہا کر لے جاتا ہے۔ یہ کتاب ہر مسلمان گھرانے کی زینت ہونی چاہئے۔ امید ہے اردو خواں طبقہ اس کی کما حقہ پذیرائی کرے گا۔ کتاب کی اشاعت وطباعت، کمپوزنگ، سیٹنگ، ٹائٹل سب معیاری ہیں۔

☆......☆......☆